82326 - چھوٹی عمر میں فوت شدہ نمازوں کی قضاء کر لی اور وہ مسلسل قضاء کرنا چاہتی ہے

سوال

میری والدہ نے بچپن میں کچھ برس نمازیں ادا نہیں کی تھیں، اور جب ایك عالم دین سے سنا کہ فوت شدہ نمازوں کی قضاء ضروری ہے تو وہ اس پر نادم ہوئیں اور توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالی کے ساتھ عہد کیا کہ وہ جب تك زندہ ہیں فوت شدہ نمازوں کی قضاء کرتی رہینگی، اور بالفعل اپنا وعدہ نبھایا اور جتنے برس نماز ادا نہیں کی تھی اس کی قضاء کی، لیکن وہ ہمیں یہ کہتی ہیں کہ میرے ذمہ نمازوں کی قضاء کرتے رہنا لازم ہیں، کیونکہ جب میں نے اپنے رب سے عہد کیا تھا تو یہ کہا تھا جب میں زندہ رہونگی، اور میں زندہ ہوں حالانکہ وہ فرائض ادا کرتی ہیں نہ کہ نوافل، اور انہیں علم بھی ہے کہ انہوں نے فوت شدہ نمازوں کی قضاء مکمل کر لی ہے، کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے ؟
اور کیا اسے نذر شمار کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جمہور فقہاء کرام کا کہنا ہے کہ جس نے بھی بلوغت کے بعد کچھ مدت نمازیں ترک کی ہوں اس کے ذمہ ترک کردہ نمازوں کی قضاء لازم ہے، اور اگر اسے نمازوں کی تعداد کا علم نہ ہو تو وہ ظن غالب کے مطابق نمازوں کی قضاء کرے.

یہ جاننا ضروری ہے کہ اس نے جو نمازیں بلوغت سے قبل ترك کی تھی اس کے ذمہ ان کی قضاء نہیں، کیونکہ اس وقت تو وہ مکلف ہی نہ تھی.

اور بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ: جس نے عمدا نمازیں ادا نہ کی ہوں اس کے ذمہ قضاء نہیں، بلکہ اس کے ذمہ اس سے توبہ کرنا اور مستقبل میں بہتر عمل کرنے کا عہد کرنا لازم ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (7969) اور (72216) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

بہر حال آپ کی والدہ کی حق میں مشروع یہ ہے کہ وہ کثرت سے توبہ و استغفار کریں، اور نوافل ادا کرتی رہیں، تا کہ یہ امید کی جا سکے کہ اللہ تعالی ان کی توبہ قبول کرلے.

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور یقینا بلا شبہ میں اسے بخش دینے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے، اور ایمان لے آتا ہے، اور اعمال صالحہ کر کے ہدایت اختیار کرتا ہے طہ (82).

اور آپ کی والدہ کا یہ کہنا کہ: میں نے اپنے رب سے عہد کیا تھا کہ جب تك زندہ رہونگی فوت شدہ نمازوں کی قضاء کرتی رہونگی:

یہ اس بات کی نذر ہے کہ وہ فوت شدہ نمازوں کی قضاء کرینگی، اور وہ یہ کام کر چکی ہیں، اور انہوں نے اپنی نذر پوری کر لی ہے، اس لیے ان کے لیے نمازوں کی قضاء مسلسل کرنی لازم نہیں، کیونکہ وہ بالفعل مکمل کر چکی ہیں کیونکہ نماز کی قضاء صرف ایك بار ہوتی ہے.

اور ان کا یہ کہنا: جب تك زندہ رہونگی: ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اس عبارت کا معنی یہ ہے کہ جب تك وہ زندہ رہینگی اپنی نذر پوری کرینگی، اور بیماری یا کسی اور شغل کی بنا پر نماز ترك نہیں کرینگی.

اور اگر وہ نماز کی ادائیگی جاری رکھنا چاہیں تو یہ بہتر عمل ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی رغبت دلاتے ہوئے فرمایا ہے:

" نماز بہترین موضوع ہے، جو بھی کثرت سے ادا کر سکتا ہے وہ کثرت سے ادا کرے "

اسے طبرانی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3870) میں ذکر کیا ہے.

لیکن اس میں ان کی نیت نفلی نماز کی ہو گی نا کہ فوت شدہ نمازوں کی قضاء کی نیت.

واللہ اعلم .